69858 ـ كيا جرابوں سے بدبو آنے كے باوجود مسح كيا جائيگا ؟

سوال

ايك نمازى وضوء كرنے آيا اور اس نے جرابيں پہنى ہوئى تھيں، يعنى وہ جرابوں پر مسح كرنا چاہے، ليكن اس كى جرابوں سے گندى اور كريہہ قسم كى بو آرہى ہے، خدشہ ہے كہ نمازيوں كو اس سے تكليف ہو گى، چنانچہ اسے كيا كرنا ہو گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نمازى كو چاہيے كہ وہ نماز كے وقت اپنے بدن اور لباس كى صفائى كا خيال كرے، تا كہ نہ تو اس سے فرشتوں كو اذيت ہو، اور نہ ہى اس كے نمازى بھائى اذيت محسوس كريں.

اسى ليے نماز جمعہ كے ليے جمعہ كے روز غسل اور مسواك كرنا، اور خوشبو لگانے كى تاكيد ہے، كيونكہ لوگوں كا رش اور ازدحام ہوتا ہے، اور مسلمان شخص كو لہسن اور پياز وغيرہ يا بدبو والى دوسرى اشياء كھا كر مسجد ميں آنے سے منع كيا گيا ہے، تا كہ اس كى بو سے كسى كو تكليف نہ ہو.

امام احمد نے مسند احمد ميں روايت كيا ہے كہ:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ہر مسلمان پر حق ہے كہ وہ جمعہ كے روز غسل اور مسواك كرے، اور اگر اس كے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائے "

مسند احمد حديث نمبر (16445) شعيب ارناؤط نے مسند احمد كى تحقيق ميں اس حديث كو صحيح قرار ديا ہے.

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالى نے جابر بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہما سے روايت كيا ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس كسى نے بھى پياز اور لہسن، اور كراث كھايا وہ ہمارى مسجد كے قريب بھى نہ آئے، كيونكہ جس چيز سے بنو

آدم اذیت محسوس کرتے ہیں، فرشتے بھی اس سے اذیت اور تکلیف محسوس کرتے ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (564).

چنانچہ اگر جرابوں سے گندی اور کریہہ قسم کی بو آ رہی ہو تو انہیں یقینا اتار لینا چاہیے، اور پاؤں دھوئے جائیں، کسی شخص کے لیے بھی حلال نہیں کہ وہ فرشتوں اور نمازیوں کو اس کی بو سے اذیت دے، اگر وہ اسی طرح مسجد میں داخل ہو تو اسے باہر نکلنے کا کہا جائے.

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں:

" لوگو تم یہ دو پودے کھاتے ہو، میں انہیں خبیث سمجھتا ہوں، یہ پیاز اور لہسن ہے، میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب کسی شخص سے ان دونوں کی بو آ رہی ہوتی تو آپ نے اسے مسجد سے نکل جانے کا حکم دیا، تو اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا، چنانچہ جو کوئی بھی اسے کھانا چاہے تو وہ اسے پکا کر کھائے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (567).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس میں یہ دلیل ہے کہ: مسجد میں جس شخص سے بھی پیاز اور لہسن کی بو آ رہی ہو اسے مسجد سے نکل دیا جائے، اور جس کے لیے ہاتھ کے ساتھ برائی ختم کرنی ممکن ہو اسے ختم کرنی چاہیے.

واللہ اعلم .